5۔ کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ

کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ
You Tube
Online Lecture
• اصلاحی ناول
• اسم با مسمّیٰ کردار
• والدین کی نافرمانی کے نتائج
publications.unique.edu.pk UGI.publications uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

مولوی نذیر احمد (۱۸۳۶ء۔۱۹۱۲ء)

مولوی نذیر احمد ضلع بجنور (یو۔ پی بھارت) میں ۱۸۳۶ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد مولوی سعادت علی سے ہی حاصل کی لیکن بعد میں مولوی عبدالخالق کے حلقہ درس میں شامل ہو گئے۔ کچھ عرصے بعد دلّی کالج میں داخلہ لیا اور وہاں سے عربی، فلسفہ اور ریاضی کی تعلیم حاصل کر کے مدرّس کی حیثیت سے عملی زندگی کا آغاز کیا اور ترقی کر کے انسپکٹر مدارس مقرر ہو گئے۔ اپنی ذاتی دل چسپی کے باعث انگریزی زبان کی تعلیم بھی اپنے طور پر حاصل کی۔ ۱۸۶۱ء میں انڈین پینل کوڈ کے ترجمے کی وجہ سے پہلے تحصیل دار اور پھر افسر بندوبست بن گئے۔ اس کے بعد ریاست حیدر آباد چلے گئے جہاں ممبر بورڈ آف ریونیو کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں اور یہیں سے اپنی مدت ملازمت پوری کر کے سُبک دوش ہو گئے۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی زندگی تصنیف و تالیف کے لیے وقف کر دی۔ ۱۸۹۷ء میں آپ کو "شمس العلماء" کا خطاب عطا کیا گیا۔ اس کے علاوہ پنجاب یونی ورسٹی اور ایڈنبرا یونی ورسٹی سے بھی آپ کو اعزازی ڈگریوں سے نوازا گیا۔

مولوی نذیر احمد کو اُردو کا پہلا ناول نگار کہا جاتا ہے کیوں کہ ان کی تحریروں میں اردو ناول کا نقش اوّل موجود ہے۔ آپ کو دِلّی کی صاف اور بامحاورہ زبان خاص طور پر دِلّی کی خواتین کی روزمرہ زبان کے استعمال پر دست رس حاصل تھی۔ آپ کو کہانی بیان کرنے اور کردار نگاری میں ملکہ حاصل تھا۔ آپ کے بیش تر کردار اسم با مسمّیٰ ہیں یعنی جیسا نام ہے ویسی ہی شخصی خوبیاں بھی کردار بھی موجود ہیں۔ اصلاح، سبق آموزی، آپ کی تحریروں کا نمایاں پہلو ہے۔ مولوی نذیر احمد نے اردو داستانوں کے مافوق الفطرت کرداروں کی بجائے حقیقی زندگی کے کرداروں کو اپنا موضوع بنایا۔ مولوی نذیر احمد نے قرآن مجید کا ترجمہ بھی کیا۔

ناول: آپ کے ناولوں میں مرآۃ العروس، توبۃ النصوح، رویائے صادقہ، بنات النعش اور ابن الوقت شامل ہیں۔

الفاظ/معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُپلے	تھاپیاں، سوکھا گوبر	بے تئیں	اپنے آپ کو
احتمال	ڈر، خدشہ	اختلاجِ قلب	دل کی غیر معمولی دھڑکن
اشتداد	شدّت، سختی	بے بہرہ	ناواقف، جاہل

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

بھاڑ	بھٹی، جہاں دانے بھونتے ہیں	پائیں باغ	گھر کی پچھلی جانب کا باغ
تسبیح بے ہنگام	بے وقت کا مسلسل شور	جاہ وحشمت	شان وشوکت
چاروناچار	مجبوراً، ہر صورت میں	چرب زبانی	چکنی چپڑی باتیں کرنا
حمیّت	غیرت شرم وحیا	خاصا	بادشاہ یا اُمرا کا کھانا
خِفقان	دل کی تیز دھڑکن، وحشت	دیوان خانہ	مہمان خانہ
دیواشتہا	بھوک کا جن بھوت	رخنہ اندازیاں	رکاوٹیں
روگ	دکھ، بیماری	سخن سازی	باتیں بنانا
سرائے	مسافر خانہ	شاق گزرنا	برا لگنا
شُدہ شُدہ	ہوتے ہوتے	ضماد	لیپ، پٹی مرہم
غایت درجہ	اونچا درجہ، انتہائی درجہ	کثیف تکیہ	میلا کچیلا یا غلیظ سرھانا
کٹڑے	ایک احاطے کے گھر	کرنجی	نیلے رنگ کا
کوتوال	محافظ، پولیس آفیسر	کھڑنجے کا فرش	کھڑی اینٹوں کا فرش
گاڑھی چھننا	آپس میں زیادہ پیار ہونا	گجر دم	صبح سویرے
بداعمالیاں	بدچلنی، غیر اخلاقی کام	غفلت	بے احتیاطی، لاپروائی
کوتاہیاں	کمی، خامی	دبلا ڈیل	پتلا جسم
ہم رکاب	ساتھ چلنا	گنج	خزانہ، دولت
متنفس	سانس لینے والا، زندہ شخص	شمہ	ذرہ، بہت تھوڑا
متصرف	کام میں لانا	تعجب	حیرانی
نیت شب حرام	رات کو کسی کام کے ارادہ کرنا درست نہیں ہوتا	مطلق	بالکل
قصداً	ارادہ، عزم، دانستہ طور پر	متعرض	روکنے والا، مانع
انتڑیوں کا قل ھواللہ پڑھنا	بہت زیادہ بھوک لگنا	بھوک کی سہار	بھوک برداشت کرنا
چشمِ زدن	پلک یا آنکھ جھپکتے ہی، فوراً	سڈول	خوب صورت
چمپت ہوا	غائب ہونا، چھپ جانا	ہیئت کذائی	نہایت براحلیہ

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

قلب ماہیت	کسی شے کی اصل حالت کا یکسر بدل جانا	بھبھوت	راکھ
حقوقِ معرفت	شناسائی ہونا، واقف ہونا	حسب نسب	آباؤ اجداد کا سلسلہ
باور کرانا	یقین کرانا، بھروسہ ہونا	جالیا	پکڑ لیا
شہرہ	شہرت، مشہوری	متامل	غور کرنے والا، سوچنا
زبردست کا ٹھینگا سر پر	طاقت ور کے سامنے کمزور کی نہیں چلتی	فرزند	بیٹا

خلاصہ

مرزا اور کلیم کی مشاعرے میں ملاقات ہوئی، دونوں اچھے دوست بن گئے۔ کلیم مرزا کے مکان پر بھی آنے لگ گیا، دونوں میں خوب دوستی ہوگئی۔ مرزا نے اپنی اصلیت کلیم سے چھپائے رکھی۔ ایک دِن کلیم جمعہ دار کی محل سرا کی ڈیوڑھی پر جا پہنچا وہاں اسے دو لونڈیاں بتاتی ہیں کہ وہ مرزا جو اپنے آپ کو جمعہ دار کا وارث کہتا ہے۔ لیکن وہ وارث نہیں ہے، اس کا مکان ہمارے محل کے عقب میں ہے۔ کلیم کے وہاں پہنچنے پر مرزا کی حالتِ زار پر مرزا کو بہت شرمندگی ہوتی ہے۔ کلیم اپنے گھر سے لڑ کر آج یہاں ٹھہرنے کی غرض سے آیا ہوتا ہے۔ مرزا سے پوچھتا ہے کہ تم جمعدار کے وارث ہو، مرزا جواب دیتا ہے جی ہاں وہ مجھے اپنا وارث کہ کر ہی مرے تھے۔ لیکن لوگ اس میں رخنہ اندازیاں لگا رہے ہیں، شہر کے سب رئیس مجھے جانتے ہیں۔ کلیم بھوکا ہے مرزا اسے وہاں چھوڑ کر مریض کی تیمارداری کو جاتا ہے۔ کافی دیر بعد واپس آنے پر بھی وہ کھانے کا نہیں پوچھتا تو کلیم عزت نفس کو پسِ پشت ڈال کر کھانے کو مانگتا ہے۔ گھر میں تو کچھ نہیں تھا البتہ وہ باہر سے چنے لا کر اسے بہلا پھسلا کر کھلاتا ہے۔ دونوں سو جاتے ہیں صبح دیر سے اٹھنے پر کلیم کی دری اور تکیہ دونوں غائب تھے۔ مرزا کو تلاش کرتے جہاں سے دری لائی گئی تھی کلیم وہاں پہنچتا ہے، پوچھنے پر جواب ملتا ہے کہ معلوم نہیں۔ گھر سے دری اور تکیہ کا سوال کرنے پر کلیم چکرایا بھاگنے لگتا ہے مگر چور چور کی آواز سے اُس کو پکڑ کر کوتوالی دے دیا جاتا ہے۔

وہاں اس کی حالت سے سچ کو بھی جھوٹ سمجھا جاتا ہے۔ چار و ناچار اپنا تعارف دیتا ہے۔ کوتوال نے کہا میں نصوح صاحب کو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ ان کے بڑے صاحبزادے کا نام جو تم بتا رہے ہو سچ ہے۔ لیکن وہ ایک معروف آدمی ہے اور اس کی شاعری کی دھوم ہے کلیم سن کر رو پڑا اور کہنے لگا کہ وہ بدنصیب میں ہی ہوں۔ اس پر کوتوال نے یہ رعایت دی کہ سپاہی اسے میاں نصوح کے پاس لے جاؤ اگر اپنا بیٹا مانیں تو چھوڑ آنا وگرنہ لا کر حوالات میں بند کر دینا۔

﴾اقتباس کی تشریح﴿

اقتباس: 09805001

کلیم نے جو مسجد میں آ کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ نہایت پرانی چھوٹی سی مسجد ہے، مسجد ضرّار کی طرح ویران وحشت ناک۔ نہ کوئی حافظ ہے، نہ طالب علم، نہ مسافر۔ ہزار ہا چمگادڑیں اس میں رہتی ہیں کہ ان کی تسبیح بے ہنگام سے کان کے پردے پھٹے جاتے ہیں۔ فرش پر اس قدر بیٹ پڑی ہے کہ بجائے خود کھڑنجے کا فرش بن گیا ہے۔ مرزا کے انتظار میں چار و ناچار اسی مسجد میں ٹھہرنا پڑا۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

حوالہ متن:

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد

سبق کا عنوان: کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وحشت ناک	خوفناک	تسبیح بے ہنگام	بے وقت کا مسلسل شور
کھڑنجے کا فرش	کھڑی اینٹوں کا فرش	چارو ناچار	مجبوراً، ہر صورت میں

تشریح:

یہ کہانی ہے دو دوستوں کی۔ جس میں کلیم اپنے والد کا گھر چھوڑ کر اپنے دوست مرزا ظاہر دار بیگ کے سہارے آ کر رہنا شروع کر دیتا ہے۔ مرزا ظاہر ایک جھوٹا، مکار اور لالچی دوست ہے جو کلیم کو مسجد میں رہنے پر قائل کر لیتا ہے۔ مسجد اس قدر خستہ حال ہے کہ جیسے وہاں پر کوئی بشر بستا ہی نہ ہو۔ مصنف نے اس کا خاکہ کچھ یوں کھینچا ہے کہ مسجد اس قدر ویران ہے کہ اس سے خوف آتا ہے۔ مصنف نے اس مسجد کو مسجد ضرار سے تشبیہ دی ہے۔ مسجد ضرار وہ مسجد تھی جس میں کافر مسلمانوں کے خلاف منصوبے بناتے تھے مگر اس جگہ کو انھوں نے مسجد کا نام دے رکھا تھا۔ اس مسجد کی حالت بھی اسی مسجد کے مترادف ہے کہ نہ ہی اس میں کوئی حافظ ہے، نہ مسافر اور نہ ہی کوئی طالب علم۔ مسجد کی دیواروں پر گندگی اور مٹی کے دھبے ہیں۔

بقول مرزا غالبؔ:

کوئی ویرانی سی ویرانی ہے

دشت کو دیکھ کر گھر یاد آیا

فرش پر بھی گندگی ہے اور اس کی حالت اس قدر خراب ہے کہ اصل فرش دکھائی ہی نہیں دیتا مسجد کے دروازے بھی ٹوٹے پھوٹے ہیں۔ مسجد ایک ایسا مقام ہوتا ہے جہاں لوگ عبادت کرتے ہیں، قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں اور وہاں کے حافظ سے دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس مسجد میں حافظ کی غیر موجودگی اس بات کی نمائندگی کرتی ہے کہ مسجد میں دینی تعلیم اور عبادت کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ مسجد میں اتنی تعداد میں چمگادڑیں موجود ہیں کہ ہر پل ان کی آوازیں آتی رہتی ہیں نہ کہ قرآن کی تلاوت کی۔ اب اتنی خستہ حال مسجد میں مرزا کلیم کو چھوڑ کر جا چکا تھا۔ اور کلیم کو اب مرزا کے انتظار میں وہیں ٹھہرنا پڑا۔ وہاں پر ٹھہرنا اب اس کی مجبوری بن چکی تھی۔ نہ تو وہاں سے اب کہیں اور جا سکتا تھا اور نہ ہی مرزا کو تلاش کر سکتا ہے سچ کہتے ہیں کہ والدین کے ساتھ برا سلوک کرنے والے خود بھی رسوا ہوتے ہیں۔

ارشاد نبوی خَاتَمُ النَّبِیِّین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

"تیرے والدین تیری جنت یا دوزخ ہیں (یعنی ان کی خدمت کرو گے تو جنت میں جاؤ گے اگر نافرمانی کرو گے تو دوزخ میں جاؤ گے)"۔

اقتباس:

09805002

مرزا نے گھر جا کر ایک میلی دری اور ایک کثیف سا تکیہ بھیج دیا۔ دو ہی گھڑی میں کلیم کی حالت کا اس قدر متغیر ہونا عبرت کا مقام

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

ہے۔ یا تو خلوت خانہ اور عشرت منزل میں تھا یا اب ایک مسجد میں آکر پڑا اور جد ی ایس س کا دورا ساحاں کم لے اوپر بیان لیا۔ گھر
ایوان نعمت کو لات مار کر نکلا تھا تو پہلے ہی وقت چنے چبانے پڑے۔ نہ چراغ نہ چارپائی، نہ بہن نہ بھائی، نہ مونس نہ غم خوار، نہ نوکر نہ خدمت
گار۔ مسجد میں اکیلا ایسا بیٹھا تھا جیسے قید خانے میں حاکم کا گنہگار، یا قفس میں مرغ نو گرفتار۔

حوالہ متن:

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد

سبق کا عنوان: کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
متغیر	رنگ تبدیل ہونا	ایوان نعمت	مختلف اقسام کی نعمتیں، قسم قسم کے کھانے
چنے چبانا	کٹھن اور مشکل کام کرنا	مرغ نو	نیا مرغ

تشریح:

یہ متن کلیم کی زندگی کی تبدیلی کو بیان کرتا ہے۔ کلیم ایک ایسا شخص ہے جو ایک دن اپنے گھر میں عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہا تھا، اگلے دن وہ ایک خستہ حال مسجد میں آکر پڑا تھا۔ اس کے دوست مرزا نے اسے ایک میلی دری اور خستہ حال تکیہ بھیج دیا تھا۔

ابھی کچھ ہی پل گزرے تھے کہ کلیم کی حالت خراب ہونے لگی اور پھر اسے اپنی سابقہ زندگی یاد آنے لگی۔ جب وہ اپنے والد کے ساتھ ان کے گھر میں عیش سے زندگی گزار رہا تھا۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ والدین کے ساتھ نیک سلوک نہ کرنے پر انسان دنیا اور آخرت میں تباہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ کلیم کی یہ حالت اس کے لیے عبرت کا مقام ہے۔ یہ تبدیلی کلیم کی زندگی میں ایک بڑا موڑ ہے وہ ایک ایسے مقام سے آیا ہے جہاں وہ اپنے خاندان کے ساتھ تھا اور عیش سے زندگی بسر کر رہا تھا لیکن اب یہاں اس مسجد میں خود کو تنہا محسوس کر رہا ہے۔

بقول ناصر کاظمی:

بازار بند راستے سنسان بے چراغ
وہ رات ہے کہ گھر سے نکلتا نہیں کوئی

کلیم اپنی بے عقلی میں گھر، خاندان اور اچھے کھانے جیسی نعمت کو لات مار کر نکلا تھا، تو پہلے ہی وقت میں اسے چنے چبانے پڑے۔ اس وقت وہ خود کو اس قدر تنہا اور بے مول محسوس کر رہا تھا کہ نہ تو اس کے پاس چراغ تھا، اور نہ ہی چارپائی، نہ خاندان والے اور نہ ہی کوئی غم خوار۔

بقول ناصر کاظمی:

یہ کن بے دلوں میں پھینک دیا حادثات نے
آنکھوں میں جن کی نور نہ باتوں میں تازگی

اس وقت کوئی بھی اس کے پاس موجود نہیں تھا۔ جو اس کا غم بانٹ سکے۔ مصنف نے اس کی تنہائی کو کچھ اس طرح سے بیان کیا ہے جیسے قید خانے میں حاکم کا گناہ گار یا قفس میں مرغ نو گرفتار یعنی کہ جیسے ایک آزاد پرندے کو گرفتار کر دیا جائے یا جیسے کوئی حاکم کا مجرم ہو اور اس کو قید کر لیا جائے۔ یہ دونوں صورتیں کلیم کی تنہائی کو بیان کرتی ہیں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09805003

اقتباس:

کلیم یہ سن کر بھاگا۔ ابھی گلی کی نکڑ تک نہیں پہنچا تھا کہ زبردست نے ''چور چور'' کر کے جالیا۔ ہر چند کلیم نے مرزا ظاہر دار بیگ کے ساتھ اپنے حقوقِ معرفت ثابت کیے مگر زبردست کا ٹھینگا سر پر ، اس نے ایک نہ مانی اور پکڑ کر کوتوالی لے گیا۔ کوتوال نے سرسری طور پر دونوں کا بیان سنا اور کلیم سے اس کا حسب نسب پوچھا۔ ہر چند، کلیم اپنا پتا بتانے میں چھینپتا تھا مگر چارو ناچار اس کو بتانا پڑا۔ لیکن اس کی حالتِ ظاہری ایسی ابتر ہو رہی تھی کہ اس کا سچ بھی جھوٹ معلوم ہوتا تھا۔

حوالہ متن:

مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد

سبق کا عنوان: کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حقوقِ معرفت	پہچان کے حقوق	زبردست کا ٹھینگا سر پر	طاقت ور آدمی کے سامنے زور نہیں چلتا
حسب نسب	خاندانی سلسلہ	چارو ناچار	نہ چاہتے ہوئے

تشریح:

مرزا کلیم جب صبح بیدار ہونے کے بعد مرزا کا پتہ پوچھنے اور اس سے پانی لے کر منھ ہاتھ دھونے کی غرض سے اس کے مکان پر پہنچا تو گھر والوں نے تکیہ اور دری کے بارے میں پوچھا کلیم یہ سن کر بھاگا کیوں کہ مرزا نے جو دری اور تکیہ بھجوایا تھا وہ تو چوری ہو گیا تھا۔ اگلے دن مرزا کا انتظار کرتے کرتے کلیم نے وہاں کے ایک شخص سے اپنا تعارف کروایا جس نے اس پر چوری کا الزام لگا دیا اور اس سے دری اور تکیہ کے بارے میں دریافت کرنے لگا۔ کلیم دری اور تکیہ کا مطالبہ سن کر بھاگا اور گلی کے کونے تک پہنچنے سے پہلے ہی چور چور کی آواز سنی اور پکڑا گیا۔ یوں اپنے مطلبی دوست کی وجہ سے اسے بے عزتی کا سامنا کرنا پڑا۔

بقول احمد فراز:

تم تکلف کو بھی اخلاص سمجھتے ہو فراز
دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا

کلیم نے مرزا ظاہر دار بیگ کے ساتھ اپنے تعلقات متعارف کروائے مگر کسی نے اس کی نہ سنی۔ اسے کوتوال کے پاس لے جایا گیا۔ کوتوال نے دونوں سے ان کا بیان سنا اور پھر کلیم سے اس کا حسب ونسب پوچھنے لگا۔ کلیم اپنا نام اور پتہ بتانے میں جھجکنے لگا مگر وہ اس وقت بے بس تھا۔ نا چاہتے ہوئے بھی اسے بتانا پڑا۔ لیکن اس کی خستہ حالت دیکھ کر اس کا سچ بھی جھوٹ معلوم ہوتا تھا۔ یہ کلیم کی زندگی کی ایک نئی مشکل ہے۔

بقول شاعر:

دشمنوں کی جفا کا خوف نہیں
دوستوں کی وفا سے ڈرتے ہیں

کلیم ایک معصوم اور سچائی پسند انسان ہے جو زندگی کے اصولوں اور اخلاقیات پر یقین رکھتا ہے۔ مرزا ظاہر دار بیگ کا کردار سماج میں

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

موجود ان افراد کی نمائندگی کرتا ہے جو اپنی خود غرضی اور منافقت کے باعث دوسروں کی زندگیوں پر منفی اثر ڈالتے ہیں کلیم کی سچائی اور اخلاقیات آخرکار مرزا ظاہر دار بیگ کی منافقت کو بے نقاب کر دیتی ہے۔

بقول ناصر:

بول اے میرے دیار کی سوئی ہوئی زمین
میں جن کو ڈھونڈتا ہوں کہاں ہیں وہ آدمی

یہ کہانی ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح ظاہری چمک دمک کے پیچھے جھوٹ اور فریب چھپے ہو سکتے ہیں۔ کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ کی کہانی یہ سبق دیتی ہیں کہ سچائی اور دیانت داری ہمیشہ غالب آتی ہے چاہے ان کا سامنا کتنی ہی بڑی طاقت اور فریب سے کیوں نہ ہو۔ اسی لئے کلیم کی سچائی مرزا ظاہر کی منافقت پر غالب آجاتی ہے۔

﴿مشق﴾

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو جس مسجد میں ٹھہرایا، وہ تھی: 09805004

(الف) آباد اور پُر رونق (ب) کشادہ اور خوش گوار (ج) تنگ و تاریک ✓(د) ویران و وحشت ناک

(ii) مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو بتایا کہ آج اُن کی بیوی ہے شدید: 09805005

✓(الف) علیل (ب) غصّے میں (ج) فکر مند (د) دباؤ میں

(iii) مرزا ظاہر دار بیگ نے کہا کہ آپ کو میری نسبت سخن سازی کا احتمال ہونا ہے: 09805006

(الف) سخت غصے کی بات ✓(ب) سخت تعجب کی بات (ج) تشویش ناک بات (د) سخت حیرت کی بات

(iv) مرزا ظاہر دار بیگ نے بھنے ہوئے چنے کلیم کو بتا کر کھلائے: 09805007

(الف) لذیذ پراٹھے (ب) مزے دار مٹھائی ✓(ج) گھی کی تلی دال (د) بیسنی روٹی

(v) مرزا ظاہر دار بیگ جو چنے لے کر آئے، وہ تھے: 09805008

(الف) ایک مٹھی ✓(ب) دو تین مٹھی (ج) ایک پاؤ (د) آدھ سیر

(vi) کلیم کے پیچھے جو شخص بھاگا، اس کا نام تھا: 09805009

(الف) مرزا ظاہر دار بیگ ✓(ب) مرزا زبردست بیگ (ج) مرزا طاقت ور بیگ (د) مرزا جان دار بیگ

۲۔ **سبق ''کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ'' کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔**

(الف) سبق ''کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ'' ڈپٹی نذیر احمد کے کس ناول سے مستعار ہے؟ 09805010

جواب: سبق ''کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ'' ڈپٹی نذیر احمد کے ناول ''توبۃ النصوح'' سے لیا گیا ہے۔

(ب) مرزا ظاہر دار بیگ کا مکان کہاں واقع تھا اور کیسا تھا؟ 09805011

جواب: مرزا ظاہر دار بیگ کا مکان اُپلوں کی ٹال کے برابر ایک کچا سا مکان تھا۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ج) مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو ایک رات کے لیے کس جگہ ٹھہرایا؟ 09805012

جواب: مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو ایک رات ایک ویران اور وحشت ناک مسجد میں ٹھہرایا۔

(د) مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو رات کا کھانا کس طور پر کھلایا؟ 09805013

جواب: مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو رات کا کھانا زبانی طور پر کھلایا۔

(ہ) مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو اپنے بارے میں کیا بتایا تھا اور وہ کیا نکلا؟ 09805014

جواب: مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو جمعدار کا وارث بتایا جب کلیم اس کے مکان پر ملنے گیا تو ننگ دھڑنگ سے جانگیا پہنے برآمد ہوئے۔

(و) جب مرزا زبردست بیگ کلیم کے پیچھے بھاگا تو کلیم کس حلیے میں تھا؟ 09805015

جواب: جب مرزا زبردست بیگ کلیم کے پیچھے بھاگا تو کلیم ننگے سر، ننگے پاؤں، بدن پر کیچڑ اور بے حال تھا۔

۳۔ اعراب کی مدد سے ان الفاظ کا درست تلفظ واضح کریں۔ 09805016

اپلوں، سوندھی، شمہ، متصرف، متنفس، خفقان، حشمت، متعرض، اشتداد، سخن سازی

اُپلوں، سُونِدھی، شَمَّہ، مُتَصَرِّف، مُتَنَفَّس، خَفَقَانْ، حَشْمَتْ، مُتَعَرِّضْ، اِشْتِدَادْ، سُخَنْ سَازِی

۴۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔ 09805017

اپنے تئیں، قلبِ ماہیت، ہئیت کذائی، دیواشتہا، اختلاجِ قلب، حقوق معرفت، مرغِ نوگرفتار، سخن سازی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اپنے تئیں	اپنی طرف	قلب ماہیت	دل کی کیفیت، اپنے آپ میں
ہئیت کذائی	جھوٹی حالت، نہایت بری حالت	دیواشتہا	دیوانہ، بھوک کا جن بھوت
اختلاجِ قلب	دل کی بے آرامی	حقوق معرفت	حق کی پہچان
مرغِ نوگرفتار	نئے مرغ کا پکڑا جانا	سخن سازی	گفتگو
چاروناچار	مجبوراً، ناچاہتے ہوئے	تسبیح بے ہنگام	بے وقت عبادت، شور

۵۔ درج ذیل میں سے لفظ منتخب کر کے سبق کے متن کے مطابق جملے مکمل کریں۔ 09805018

بندہ نوازی، اپنے تئیں، علیل، ہم رکاب، سخن سازی، سڈول، ماہتاب، شمہ

(الف) اپنے تئیں بہت بنائے سنوارے رہا کرتے ہیں۔

(ب) میں ذرا کپڑے پہن آؤں تو آپ کے ہم رکاب چلوں۔

(ج) بندے کے گھر میں کئی دن سے طبیعت علیل ہے۔

(د) یہ فرمایئے کہ اس وقت بندہ نوازی فرمانے کی کیا وجہ ہے؟

(ہ) میں اُس جاہ وحشمت کا ایک شمہ بھی نہیں دیکھتا۔

(و) آپ کو میری نسبت سخن سازی کا احتمال ہونا سخت تعجب کی بات ہے۔

(ز) تھوڑی دیر صبر کیجیے کہ ماہتاب نکلا چلا آتا ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ج) کھونٹے لیں چنوں کو سڈول بنا دیتا ہے۔

روزمرّہ اور محاورہ

روزمرّہ:

روزمرّہ اُس بول چال اور اسلوبِ بیان کو کہتے ہیں جو خاص اہلِ زبان استعمال کرتے ہیں۔ اس میں قیاس کو دخل نہیں بلکہ سماعت دارومدار ہے۔ مثلاً بلاناغہ پر قیاس کر کے اس کے بجائے بے ناغہ اور روز روز کی جگہ دن دن نہیں کہا جاسکتا کیوں کہ اہلِ زبان کے یہاں یہ الفاظ بول چال میں اس طرح بھی نہیں آتے۔

محاورہ:

محاورہ بھی روزمرہ کی طرح اہل زبان کا اسلوب بیان ہی ہے مگر محاورے میں کم از کم دو الفاظ ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک لفظ مصدر ہوتا ہے اور جملے میں اس مصدر کے تمام مشتقات استعمال کیے جاسکتے ہیں مگر محاورہ ہمیشہ اپنے مجازی معنی دیتا ہے اور اس میں از رو قیاس تبدیلی کرنا ہرگز مناسب نہیں۔ جیسے: گُل کھلانا ایک محاورہ ہے، اس کی جگہ ہم پھول کھلانا نہیں کہہ سکتے۔ اسی طرح گھوڑے بیچ کر سونا کی گھوڑے فروخت کر کے سونا ہرگز درست نہ ہوگا۔

یاد رہے کہ اُردو میں روزمرہ اور محاورے کے حوالے سے ڈپٹی نذیر احمد کی زبان کو سند کی حیثیت حاصل ہے۔

09805019

۶۔ درج ذیل محاروں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

واویلا مچنا، آنکھ لگنا، چکرا جانا، استغفار کرنا، تنبیہ پکڑنا، چمپت ہونا، دھوم ہونا، آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا

الفاظ	جملے
واویلا مچنا	اس نے جماعت کے بچوں کو واویلا مچاتے سنا۔
آنکھ لگنا	لڑکا بھوک کے مارے کھانے پر آنکھیں لگائے بیٹھا رہا۔
چکرا جانا	حادثے کے دوران سر پر چوٹ لگنے سے سر چکرانے لگا۔
استغفار کرنا	کلیم کی حالت ایسی تھی کہ دیکھنے والے استغفار کرتے۔
تنبیہ پکڑنا	کلیم کو باپ نے بہت تنبیہ کی مگر وہ نہ سمجھ سکا۔
چمپت ہونا	کلیم مرزا کو تلاش کرتا رہا مگر وہ چمپت ہو گیا۔
دھوم ہونا	کلیم کی شادی کی پورے شہر میں دھوم تھی۔
آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا	کلیم کی بھوک کی وجہ سے آنتیں قل ھو اللہ پڑھ رہی تھیں۔

اضافی مختصر سوالات

09805020

1۔ ڈپٹی نذیر احمد کے ناول کس طرز کے ہیں؟

ڈپٹی نذیر احمد نے اصلاحی ناول لکھے ہیں جن کے کرداروں کے ذریعے مسلمان شریف گھرانوں کی عورتوں کی گھریلو زندگی اور مس... کی اصلاح کی گئی ہے۔

09805021

2۔ ناول توبۃ النصوح کا موضوع کیا ہے؟

ناول توبۃ النصوح کا موضوع اولاد کی تربیت میں والدین کی ذمہ داریاں ہیں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

-3 کردار نعیم کا تعارف کیجیے۔ 09805022

کلیم ناول کے مرکزی کردار نصوح کا بڑا بیٹا ہے۔ جو بہت سی برائیوں میں مبتلا ہے۔ باپ کے سمجھانے کے باوجود وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتا۔

-4 کلیم گھر والوں سے خفا ہو کر کس کے پاس گئے؟ 09805023

کلیم گھر والوں سے خفا ہو کر اپنے دوست مرزا ظاہر دار بیگ کے پاس چلے جاتے ہیں۔

-5 مرزا ظاہر دار بیگ کا حلیہ لونڈی نے کیا بیان کیا؟ 09805024

لونڈی نے کہا کہ ظاہر دار بیگ جن کی رنگت زرد، آنکھیں کرنجی (نیلی) چھوٹا قد اور دبلا ڈیل (جسم) ہے۔

-6 کلیم جس مسجد میں ٹھہرا وہ کیسی تھی؟ 09805025

کلیم جس مسجد میں ٹھہرا وہ بہت پرانی چھوٹی سی مسجد تھی۔ نہ کوئی حافظ، نہ طالب علم، نہ مسافر بالکل ویران تھی۔ ہزار ہا چمگادڑیں اس میں رہتی تھیں۔ جن کی غلاظت سے مسجد کا فرش خراب ہو چکا تھا۔

-7 کلیم گھر سے کس حالت میں نکلا تھا؟ 09805026

کلیم گھر سے طیش کی حالت میں نکلا تھا اور کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔

-8 مرزا ظاہر دار بیگ نے چھدامی کے چنوں کی کیا تعریف کی؟ 09805027

مرزا ظاہر دار بیگ چھدامی کے چنوں کی تعریف کرتے ہوئے بولے کہ وہ بھوننے میں چنوں کو سڈول بنا دیتا ہے کسی دانے پر خراش تک نہیں۔ دانوں کی رنگت بسنتی (پیلا) اور پستی۔

-9 مرزا نے گھر جا کر کلیم کے لیے کیا بھیجا؟ 09805028

مرزا نے گھر جا کر ایک میلی سی دری اور ایک کثیف سا تکیہ بھیج دیا۔

-10 کس نے کلیم کو "چور چور" کہہ کر پکڑا؟ 09805029

مرزا زبردست بیگ نے کلیم کو چور کہہ کر پکڑا۔

-11 کوتوال نے کلیم کے بارے میں کیا رائے دی؟ 09805030

کوتوال نے کہا کلیم تو ایک مشہور و معروف آدمی ہے۔ شہر میں اس کی شاعری کی دھوم ہے۔

-12 کلیم کا کلام سُن کر کوتوال نے کلیم کو کیا رعایت دی؟ 09805031

کلیم کا کلام سن کر کوتوال نے اتنی رعایت دی کہ دو سپاہی کلیم کے ساتھ کیے اور اُن کو حکم دیا کہ ان کو میاں نصوح کے پاس لے جاؤ۔ اگر وہ ان کو اپنا فرزند بتائیں تو چھوڑ دینا ورنہ واپس لا کر حوالات میں بند کر دینا۔

کثیر الانتخابی سوالات

-1 ڈپٹی نذیر احمد کا سال ولادت ہے۔ 09805032

(A) ۱۸۳۴ء (B) ۱۸۳۵ء (C) ۱۸۳۶ء (D) ۱۸۳۷ء

-2 ڈپٹی نذیر احمد کس ضلع میں پیدا ہوئے؟ 09805033

(A) چاند پور (B) جلال آباد (C) ہاپوڑ (D) بجنور

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

05034
3- ڈپٹی نذیر احمد کس کے افکار سے زیادہ متاثر تھے؟
(A) سرسید احمد خان (B) الطاف حسین حالی (C) شبلی نعمانی (D) مولانا محمد حسین

05035
4- اردو ناول نگاری کے میدان میں پہلا قدم رکھا:
(A) الطاف حسین حالی نے (B) غلام عباس نے (C) ڈپٹی نذیر احمد نے (D) منشی پریم چند نے

05036
5- "مراۃ العروس"، "بنات النعش" اور "توبۃ النصوح" ناول ہیں:
(A) غلام عباس کے (B) بانو قدسیہ کے (C) ابنِ انشا کے (D) ڈپٹی نذیر احمد کے

05037
6- ڈپٹی نذیر احمد کے ناول ہیں:
(A) مذہبی (B) اصلاحی (C) اخلاقی (D) عشقیہ

05038
7- "کلیم اور مرزا دار بیگ" کس ناول سے لیا گیا ہے؟
(A) توبۃ النصوح (B) بنات النعش (C) مراۃ العروس (D) ابن الوقت

05039
8- ڈپٹی نذیر احمد کی وفات ہوئی:
(A) ۱۹۴۱ء (B) ۱۹۵۱ء (C) ۱۹۱۲ء (D) ۱۹۷۱ء

05040
9- نصوح مبتلا تھا:
(A) ہیضے میں (B) ملیریا میں (C) کھانسی کے مرض میں (D) کان کے درد میں

05041
10- نصوح کی بیوی کا نام تھا:
(A) فریدہ (B) فریحہ (C) فہمیدہ (D) حمیدہ

05042
11- کلیم نصوح کا بیٹا ہے:
(A) چھوٹا (B) منجھلا (C) بڑا (D) اِن میں سے کوئی

05043
12- بار بار کنڈی کھڑکھڑانے پر کتنی لونڈیاں باہر آئیں؟
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

05044
13- کلیم نے ظاہر دار بیگ کو کس کا وارث اور جانشین کہا؟
(A) خان بہادر کا (B) جمعدار کا (C) منشی کا (D) زمیندار کا

05045
14- مسجد میں ہزار ہا تھیں:
(A) چڑیاں (B) چمگادڑیں (C) بلیاں (D) چڑیا

05046
15- کلیم نے مسجد کی تاریکی دور کرنے کے لیے مرزا ظاہر دار بیگ کو کیا لانے کو کہا؟
(A) شمع (B) لیمپ (C) چراغ (D) دیا

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

16- مرزا ظاہر بیگ کے بقول روشنی دیکھ کر کیا گرنے لگتی ہیں؟ 09805047

(A) چمگادڑیں (B) ابابیلیں (C) مکھیاں (D) چڑیاں

17- انتڑیوں کے قل ھو اللہ پڑھنے سے مراد ہے: 09805048

(A) بہت خوش ہونا (B) بہت دکھی ہونا (C) بہت بھوکا ہونا (D) پیٹ کا بھرا ہونا

18- دیو اشتہا سے مراد ہے: 09805049

(A) امیری کا دیو (B) غریبی کا دیو (C) خوراک کا دیو (D) بھوک کا دیو

19- مرازا ظاہر بیگ کو کھانے میں پیش کیے: 09805050

(A) چاول (B) بادام (C) پھل (D) چنے

20- صبح ہوتے ہی کلیم کی تمام چیزیں: 09805051

(A) چوری ہو چکی تھیں (B) خراب ہو چکی تھیں (C) اپنی جگہ موجود تھیں (D) گیلی ہو چکی تھیں

21- کلیم کو پکڑ کر لوگ لے گئے: 09805052

(A) حکیم کے پاس (B) جمعدار کے پاس (C) نصوح کے پاس (D) کوتوال کے پاس

22- کلیم نے کوتوال کو سنائے: 09805053

(A) اپنے دُکھ (B) افکارِ تازہ (C) اپنے اشعار (D) اپنے معاملات

23- دو سپاہی کلیم کو کس کے پاس لے کر گئے: 09805054

(A) ظاہر دار بیگ (B) نصوح (C) زبردست بیگ (D) کوتوال

24- ایسی بول چال اور اسلوب بیاں جو خاص اہلِ زبان بولتے ہیں کہلاتا ہے: 09805055

(A) روزمرہ (B) محاورہ (C) ضرب المثل (D) مقولہ

25- ہمیشہ اپنے مجازی معنی دیتا ہے: 09805056

(A) روزمرہ (B) محاورہ (C) مقولہ (D) استعارہ

26- گھوڑے بیچ کر سونا ہے: 09805057

A۔ محاورہ (B) روزمرہ (C) مقولہ (D) کہاوت

27- اردو میں روزمرہ اور محاورے کے حوالے سے کس کی زبان کو سند کی حیثیت حاصل ہے؟ 09805058

A۔ ڈپٹی نذیر احمد (B) حالی (C) شبلی (D) غلام عباس

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	C	2	D	3	A	4	C	5	D

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

www.taleemzone.com

C	10	A	9	C	8	A	7	B	6
C	15	B	14	B	13	A	12	C	11
A	20	D	19	D	18	C	17	B	16
B	25	A	24	B	23	B	22	D	21
						A	27	A	26

www.taleemzone.com
Educational Guide
TALEEM ZONE